احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 8 جولائی 2000ء - 5 ربیع الثانی 1421 ہجری - 8 وفا 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 153

دوسروں کے لئے ہمدردی

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کسی شخص کا ایمان مکمل نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لاخیہ مایحب لنفسہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خداتعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69)

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔"

(روحانی خزائن جلد 6 ص 395، 396)

حضور انور کا انڈونیشیا سے براہ راست خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کا دورہ انڈونیشیا جاری ہے۔ مورخہ 7 جولائی 2000ء بروز جمعۃ المبارک حضور انور نے جکارتہ انڈونیشیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایم۔ٹی۔اے نے پاکستانی وقت کے مطابق 10ج کر بیس منٹ (دن) براہ راست نشر کیا۔ حضور نے دعاؤں کے متعلق خطبات کا سلسلہ جاری رکھا اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا پر معارف تذکرہ فرمایا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ دورہ انڈونیشیا کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حضور کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ کا انڈونیشیا میں خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسلامک فورم انڈونیشیا سے جو خطاب 24 جون کو ہوا تھا۔ وہ دوبارہ اتوار 9۔ جولائی 2000ء کو پاکستان کے وقت کے مطابق شام سوا پانچ بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا خطاب کے بعد جو سوال و جواب ہوئے وہ بھی ٹیلی کاسٹ ہوں گے۔

یہی پروگرام رات پونے بارہ بجے اور اگلے روز 10۔ جولائی کی صبح 10-5 پر دوبارہ دکھایا جائے گا۔ احباب کرام استفادہ فرمائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صوبہ سندھ میں خشک سالی کا شکار مصیبت زدگان کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات

ایک ضلع کے 165 دیہاتوں کے ساڑھے گیارہ ہزار افراد کو امداد دی گئی

ایک اور ضلع میں 50 ہزار کلو کے قریب امدادی سامان پہنچایا گیا

صوبہ سندھ کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں جماعت احمدیہ نے خدمت خلق کے تحت امدادی سامان بھجوانے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ یہ سلسلہ تاحال جاری ہے اور متاثرین کی بحالی تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ اب تک خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک متاثرہ ضلع کے 165 دیہاتوں / گوٹھوں کے ساڑھے گیارہ ہزار سے زائد افراد میں امدادی سامان سے بھرے ہوئے متعدد ٹرک بھجوائے جاچکے ہیں ان متاثرین میں صرف احمدی اور غیر احمدی ہی شامل نہیں بلکہ پسماندہ اقوام کولہی بھیل اور میگواڑ کے ہندو اور دیگر مذاہب کے لوگ بھی شامل ہیں جو خشک سالی کے مصائب کا شکار ہوئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی ہر ممکن کوشش ہے کہ مذہب و ملت کے امتیازات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے محض انسانی سطح پر متاثرین کی خدمت کی جائے۔

اس سامان کی جو تفصیل ادارہ الفضل کو موصول ہوئی ہے اس کے مطابق ابھی تک پونے تین ہزار من آٹا اور گندم، قریباً 300 من چاول 300 من (قریباً) دالیں، ڈیڑھ سو من گھی قریباً 300 من چینی اور 72 من چائے کی پتی شامل ہے۔

ایک اور ضلع میں جو امدادی سامان جماعت احمدیہ کی طرف سے بھجوایا گیا اس کا کل وزن قریباً 50 ہزار کلو ہے۔ اس میں 10 لٹر والے پانی کے 800 کین، ایک لٹر والی پانی کی بارہ ہزار بوتلیں اور بھاری مقدار میں چاول، آٹا، دالیں، گھی، دودھ، چائے کی پتی اور چینی شامل ہے۔

طبی امداد

خشک سالی کا شکار ہو کر مصائب جھیلنے والے یہ افراد کئی قسم کی طبی امداد کے بھی مستحق ہیں۔ جماعت احمدیہ نے اس طرف بھی توجہ دی ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 116)

شعر خوانی کے سلسلہ کی حقیقت

حضرت حافظ معین الدین صاحب (متوفی 16 جولائی 1919ء) حضرت مسیح موعود کے ابتدائی زمانہ کے عشاق و خدام میں سے تھے آپ کا معمول تھا کہ بارش ہو یا آندھی ہر روز باوجود نابینا ہونے کے بلاناغہ حضرت کی خدمت میں ضرور حاضر ہو جاتے تھے۔ ایک دفعہ حضور نے انہیں فرمایا کوئی شعر یاد ہو تو سناؤ۔ حافظ صاحب نہ شاعر تھے نہ خوش آواز۔ بہرحال انہوں نے روزانہ ہی شعر سنانے کا سلسلہ جاری کر دیا۔ یہ مشغلہ جاری تھا کہ انہیں ایام میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ سے بلوائے گئے۔ ایک روز حضرت منشی صاحب نے عرض کی کہ حافظ صاحب سونے ہی نہیں دیتے نہ یہ کوئی خوش آواز ہیں حضور کس طرح ان کے اشعار سنتے رہتے ہیں۔ حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"مجھے تو کچھ معلوم نہیں کہ یہ کیا سناتے ہیں اور نہ میں اس خیال سے سنتا ہوں کہ یہ کوئی خوش آواز ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ میرے

دماغ میں دین حق کی حالت اور عیسائیوں کے حملوں کو دیکھ کر (اس قدر) جوش اٹھتا ہے کہ بعض وقت مجھے خطرہ ہوتا ہے کہ دماغ پھٹ جائے گا"

(الحکم 28 فروری 1934 صفحہ 8 بروایت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

پہلی ملاقات اور پہلی نصیحت

حضرت حافظ نور محمد صاحب آف فیض اللہ چک (بیعت 18۔ نومبر 1889ء۔ وفات 27 دسمبر 1945ء) ان معدودے چند خوش نصیب بزرگوں میں سے تھے جنہیں سلسلہ احمدیہ کے قیام سے عرصہ قبل حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہونے اور حضور کے انفاس قدسیہ سے مستفید ہونے کے بار بار مواقع میسر آئے آپ 83-1882ء میں جب پہلی بار قادیان حاضر ہوئے تو بیت مبارک زیر تعمیر تھی۔ آپ کا بیان ہے کہ:۔

"حضرت صاحب بیت الفکر میں تھے وہاں ہی آپ سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے حالات دریافت کرنے کے بعد فرمایا کہ کچھ قرآن سناؤ میں نے سورۃ نبا سنائی آپ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ

مومن کو قانع رہنا چاہئے

یہ پہلی نصیحت تھی اور فرمایا "بار بار ملاقات کرنی چاہئے کیونکہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ اسی وقت سے میرے دل میں حضرت کی محبت پیدا ہو گئی۔ ایک رات رہ کر میں چلا گیا۔ اسی بیت الفکر میں ٹھہرا"

(رفقاء احمد جلد سیزدھم صفحہ 210 مولفہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان ناشر احمدیہ بک ڈپو ربوہ اشاعت دسمبر 1967ء)

تقویٰ ہی موجب اکرام ہے

حضرت مولانا غلام حسن خان سب رجسٹرار پشاور (بیعت 17۔ مئی 1890ء وفات یکم فروری 1943ء) جماعت احمدیہ صوبہ سرحد کے اکابر بزرگوں میں سے تھے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے خسر ہونے کا اعزاز رکھتے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے اوائل میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے لئے جن ممبران کو معتمدین میں شامل فرمایا ان میں آپ بھی تھے۔ جولائی۔ اگست 1891ء میں حضرت مسیح موعود لدھیانہ میں تشریف فرما تھے تو آپ اپنے مقدس و محبوب آقا کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے ازالہ اوہام طبع اول صفحہ 812-813 میں آپ کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ وفادار مخلص ہیں اور لایخافون لومۃ لائم میں داخل ہیں..... مجھے امید ہے کہ وہ بہت جلد للہی راہوں اور دینی معارف میں ترقی کریں گے کیونکہ

فطرت نورانی رکھتے ہیں

اسی طرح ستمبر 1902ء کو آپ پشاور سے قادیان تشریف لے گئے تو حضرت اقدس نے عندالملاقات فرمایا:۔

"خدا کا شکر ہے کہ مولوی صاحب باوجود ہمارے سلسلہ میں شامل ہونے کے ہر دلعزیز ہیں" اس پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے عرض کی کہ حضور تقویٰ اور رزق حلال ایسی چیزیں ہیں کہ انسان کو معزز بناتی ہیں" حضرت حجۃ اللہ نے فرمایا:۔

"حقیقت میں تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جس سے انسان کا اکرام ہوتا ہے"

(الحکم 17۔ ستمبر 1902ء صفحہ 15)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غزل

کتنی طویل ہوگی فرقت کوئی بتا دے
پردیسیوں کو گھر کا رستہ کوئی سجھا دے

تصویر دیکھتے ہیں آواز بھی سنی ہے
اے کاش! پاس انکو لاکر کوئی بٹھا دے

بے چین دل کی شاید ہو جائے کچھ تسلی
شیشے کی درمیاں جو دیوار ہے ہٹا دے

جب چاند چودھویں کا چمکے گگن پہ تنہا
پلکوں پہ آنسوؤں کی چلمن کوئی گرا دے

گلشن کی ڈالی ڈالی ہے منتظر اسی کی
بادِ صبا سے کہہ دو اس پھول کو بتا دے

وہ شہر یار آئے اپنے شہر میں پھر سے
دل سے ہر ایک دھڑکن اب تو یہی صدا دے

بادل کی اوٹ سے کل چمکا ندیمؔ چندا
سپنا سہی یہ میرا تعبیر تُو بتا دے

انور ندیم علوی

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

اتوار 16 جولائی 2000ء

1-05 a.m	عربی پروگرام۔
1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ (نئی)
	(ریکارڈ۔ 15 جولائی 2000ء)
2-35 a.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
3-00 a.m.	جرمن ملاقات۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 382
6-10 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 356
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-05 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-25 a.m.	جرمن ملاقات
12-20 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 382
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 356
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-20 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	بیگ لجنہ سے ملاقات
	(ریکارڈ۔ 2 اپریل 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 357
11-55 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 383

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

تحریر: بلال احمد ایٹکنسن صاحب ہارٹلے پول برطانیہ
انگریزی سے ترجمہ: کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب

ہارٹلے پول کا محبوب ۔ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب

اب کبھی ہم سے ملو گے بھی تو بس خوابوں میں
یہ کنول اب نہ کھلیں گے کہیں تالابوں میں

ہارٹلے پول کی معروف زندگی میں تقریباً 27 سال قبل ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب اپنی اہلیہ اور دو کمسن بچوں کے ساتھ مستقل سکونت کے لئے تشریف لائے۔ وہ ایک اجنبی کی طرح اس شہر میں داخل ہوئے لیکن چند ہی برسوں میں یہاں کی معروف اور پسندیدہ شخصیت بن گئے۔ اس مختصر خاندان کے نوجوان سربراہ ڈاکٹر حمید احمد خانصاحب اپنے کردار کی مضبوطی اور اصول پرستی کے علاوہ اپنے شرمیلے انداز اور خوبصورت اخلاق کی بدولت دوسروں کے لئے پرکشش اور پیشہ کے لحاظ سے قابل احترام تھے۔ ان کے ساتھ ان کی بیگم اور دونوں معصوم بچے انگریزوں کے ماحول میں اپنے وقار اور حسن اخلاق کی بدولت بہت جلد مقبول ہو رہے تھے اس مختصر سی فیملی کی آمد کے ساتھ جماعت احمدیہ کی برکات کے سلسلہ کا بھی ہارٹلے پول میں آغاز ہو گیا جو جماعت احمدیہ کے بزرگان کے تشریف لانے سے آہستہ آہستہ پھیلنا شروع ہوا' لیکن خلفائے جماعت احمدیہ کی ہارٹلے پول میں آمد سے یہ سلسلہ ایک نئے دور میں داخل ہو گیا انگریزوں کے اس روایت پسند شہر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی متعدد بار تشریف آوری اور خصوصی توجہ اور شفقت نے ایک روحانی انقلاب پیدا کر دیا جو ہارٹلے پول کی تاریخ کا حصہ بن چکا ہے الحمدللہ۔

تعلقات عامہ کا سلسلہ

1973ء میں محترم ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب نے ایک مقامی ہسپتال میں کام کرنا شروع کیا لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد انہوں نے ایک انگریز ڈاکٹر کے تعاون سے ہارٹلے پول میں جنرل پریکٹیشنر کے طور پر کام شروع کر دیا جس سے ان کے مقامی افراد کے ساتھ رابطے اور تعلقات مزید بڑھنے لگے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کی اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر 1975ء میں انہیں پولیس سرجن کے عہدہ پر متعین کر دیا گیا جس سے ان کے انگریز عوام کے ساتھ رابطے اور تعلقات مزید وسیع ہو گئے جو بعد میں دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں میں مفید ثابت ہوئے۔

ہارٹلے پول کی پہلی بیعت

اپنی آمد کے کچھ ہی عرصہ بعد جب انہیں انگریز خاندانوں میں رسائی حاصل ہو گئی تو محترم ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ نے مختلف حلقوں میں دعوت الی اللہ کی غرض سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ نے خواتین کی الگ مجالس شروع کیں اور انہیں اپنے مخصوص انداز میں دعوت حق دی۔ برسوں کی محنت کوشش اور دعاؤں کی بدولت دعوت الی اللہ کا پہلا پھل 1981ء میں ملا۔ یہ محترمہ پام ایلڈر (PAM ELDER) تھیں۔ ہارٹلے پول کے اس تاریخ ساز موقعہ پر حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب سابق صدر یونائیٹڈ نیشنز اور سابق صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ بھی موجود تھے۔ ان کی ہارٹلے پول میں آمد اور محترمہ پام ایلڈر صاحبہ کا قبول احمدیت' مزید ترقیات کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوا جس کے بعد کئی انگریز خواتین نے احمدیت قبول کی۔

ہارٹلے پول کے انگریز مردوں میں احمدیت کی برکات اور فیوض حاصل کرنے کی سعادت سب سے پہلے مکرم سٹوآرٹ لاسن صاحب (Stuart Lawson) کو حاصل ہوئی۔ یہ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کی پہلی کامیابی تھی ہارٹلے پول میں یہ بیعت ایسی منفرد خصوصیت کی حامل تھی کہ جس سے انگریز نومبایعین پر مشتمل ایک ایسی جماعت کی بنیاد رکھی گئی جو بالآخر تعداد کے لحاظ سے پیدائشی احمدیوں پر سبقت لے جانے والی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر حمید صاحب کی مساعی میں ایسی برکت عطا فرمائی کہ 1990ء کی دہائی میں ہارٹلے پول کے نئے احمدی مقامی احباب پر مشتمل جماعت یورپ کی تمام جماعتوں سے تعداد میں بڑھ گئی الحمدللہ۔

دعوت الی اللہ کا اسلوب

ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب کی دعوت الی اللہ کی مساعی ان کے تقویٰ کی مظہر تھی۔ وہ ایک بلند پایہ متقی تھے جو ایک اچھے داعی کی بنیادی خصوصیت ہے۔ میرے لئے ان کی دعوت الی اللہ کا طریق' اسلوب حسن بیان اور انداز گفتگو کا احاطہ کرنا اور الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

لیکن اگر چند الفاظ کا سہارا لے کر ان کی مجموعی کاوش کو بیان کیا جائے تو میں یہ کہوں گا کہ انہوں نے جو کہا اس کا عملی نمونہ اپنی زندگی میں پیش کیا اور ان کا عملی نمونہ ہی مؤثر اور بہترین دعوت الی اللہ تھی۔ ان کے اعمال صالحہ جو ارشادات الٰہی کے عین مطابق تھے اور ان کے اقوال اور گفت و شنید میں یہی اوصاف نمایاں تھے۔ یہ ناممکن تھا کہ کوئی ان سے ملاقات کے بعد ان کی شخصیت اور کردار سے متاثر ہوئے بغیر رہ سکے ان کے اوصاف حمیدہ اپنے اندر جاذبیت رکھتے تھے۔ ان کا معصومانہ انداز' صاف گوئی' حلم اور انکسار تدبر اور ذہانت ہر معیار کے ملاقاتیوں کے لئے کشش رکھتے تھے۔ ان سے ملنے کے بعد ایک بشاشت محسوس ہوتی تھی اور اس طرح جو بھی ملتا ان کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔

دعوت الی اللہ کے میدان میں ڈاکٹر حمید احمد صاحب کی کامیابیوں سے متاثر ہو کر بہت سے احباب جماعت ان سے ملنے کے لئے آتے اور ان سے راہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔ ڈاکٹر حمید احمد صاحب اپنی انکساری کے باوجود ان احباب کو نہایت پر حکمت اور ناصحانہ انداز میں طریق کار سمجھاتے اور انہیں مخلصانہ انداز میں اپنا صالحانہ عملی نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلاتے۔ وہ چاہتے تھے کہ ہر ایک فرد جماعت اچھا داعی الی اللہ بنے اور کامیابیاں حاصل کرے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اچھا داعی الی اللہ بننے کے لئے صرف طریق کار سیکھ لینا ہی کافی نہیں اس کے لئے پہلے اپنا نیک نمونہ پیش کرنا نہایت ضروری ہے۔ جو صرف تقویٰ کی راہیں ہمیں سکھاتی ہیں۔ محترم ڈاکٹر حمید احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ بلاشبہ دین حق کی ان تعلیمات کے شاندار مظہر تھے۔

ڈاکٹر صاحب کی امتیازی خوبیاں

ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کی کامیاب زندگی کا بنیادی سبب ان کا اللہ تعالیٰ کی ہستی پر غیر متزلزل ایمان' سچی اور کامل اطاعت تھا۔ وہ خلیفہ وقت کے وفاشعار خادم اور مثالی پیروکار تھے۔ یہ وصف انہیں اپنے والد محترم خان عبدالمجید خاں صاحب سے وراثت میں ملا تھا جو خلیفہ وقت کی اطاعت اور وفاداری کے جذبہ سے سرشار تھے اور دوسروں کے لئے ایک مجسم نمونہ تھے۔ ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب بھی اپنے کردار اور افعال کی ان مثالی خوبیوں کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے امتیازی خادم بن گئے اور اس طرح انہوں نے ایسا مقام حاصل کر لیا جس کے بیشتر لوگ صرف تصور ہی کر سکتے ہیں۔ ان کی مومنانہ خوبیاں قابل رشک ہیں اور طرز عمل قابل تقلید نمونہ ہے جو ہم سب کے لئے اسوہ حسنہ ہے۔

غیر ملکی دوروں میں مصاحبت

مجھے ڈاکٹر حمید احمد خاں صاحب کے ساتھ جماعتی امور یا دیگر معاملات کے سلسلہ میں بیرون ممالک اور اندرون انگلستان بہت سے مقامات پر جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان میں قادیان (بھارت) ربوہ (پاکستان) اور قازان (روس) کے دورے بہت اہم ہیں۔ ان دوروں میں مجھے ان کی بیشتر خوبیوں کو بہت قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا موقع ملا۔ وہ ہر صورت حال کو بہت تدبر اور پر حکمت انداز میں پرکھتے اور موقع کی مناسبت سے اپنی خوبیوں کا حسن بکھیرتے۔ معاملہ فہمی میں انہیں کمال دسترس حاصل تھی۔ غیر ممالک میں اجنبی لوگوں کے ساتھ معاملات اس طرح نپٹاتے جس طرح بہت ہی واقف کاروں کے ساتھ معاملہ کیا جاتا ہے۔ انفرادی ملاقات ہو یا اجتماعی وہ یکساں آسانی کے ساتھ گفتگو کرتے اور دوسروں کو اپنے موقف سے قائل کر لیتے یہاں تک کہ ہر ایک ان کا مداح بن جاتا۔ 1992ء میں روس کے دورہ میں انہوں نے جماعتی خدمت کا دائرہ ہارٹلے پول سے بڑھا کر روحانی اور دینی اعتبار سے اشتراکیت کے سنگلاخ میدان تک وسیع کر دیا۔ انہوں نے وہاں دعوت حق بڑے حسین انداز میں پہنچائی۔ جو بھی ملتا وہ ان سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ سلسلہ چند ایام تک محدود نہ ہوتا تو بہت اچھے نتائج ظاہر ہوتے۔ روس میں ہی انہوں نے ایک نماز جمعہ پڑھائی اور ایک بصیرت افروز خطبہ دیا۔ روس کی سرزمین پر مجھے نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت پر بہت مسرت حاصل ہوئی۔ الحمدللہ۔

دینی علوم میں مہارت اور وسیع مطالعہ

غیر ملکی دوروں میں مجھے احساس ہوا کہ ڈاکٹر

حمید احمد خان صاحب کو دینی مسائل اور امور پر مکمل عبور حاصل ہے۔ وہ کسی بھی مجلس یا جلسہ میں اپنا موقف اور مدعا بڑے ٹھوس اور مدلل طریق پر پیش کرنے میں مہارت رکھتے تھے۔ علمی اعتبار سے ان کا مطالعہ بہت گہرا اور وسیع تھا اور خداداد ذہانت اور فراست کے ساتھ تمام مسائل اور تعلیمات کو ان کی باریکیوں اور اتھاہ گہرائیوں تک کھول کر بیان کرتے۔ جہاں عمومی زندگی میں وہ بہت شرمیلے تھے وہاں دینی معاملات میں وہ ایک نڈر' بہادر اور بے خوف ذات کے مالک تھے۔ نہایت جرات کے ساتھ اپنے دین کی مدافعت میں کھڑے ہو جاتے۔

دعاگو اور متوکل شخصیت

میں نے یہ بھی دیکھا کہ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب بہت ہی متوکل اور دعاگو انسان تھے۔ ان کے مومنانہ اوصاف کی بدولت انہیں تائید الٰہی بھی نصیب تھی۔ میرا یہ مشاہدہ ہے کہ بیشتر اوقات اللہ تعالیٰ نے ان کی دعائیں قبول فرمائیں اور معجزانہ رنگ میں نصرت فرمائی۔ ان کا دعا پر اس قدر ایمان و اعتقاد تھا کہ زندگی کے ہر لحہ اور ہر عمل کے دوران دعاؤں میں مشغول رہے۔ ان کا اٹھنا' بیٹھنا اور کام کرنا دعاؤں سے خالی نہ ہوتا تھا سفر کرتے ہوئے اور ڈرائیونگ کرتے ہوئے بھی وہ دعاؤں مین مشغول رہتے۔ اپنی زندگی میں انہوں نے دعا کو ایک ایسا مسلسل عمل بنا لیا تھا جو کبھی بھی منقطع نہ ہوتا تھا۔

ممنون احسان

ہارٹلے پول کی جماعت کے لئے ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ہر احمدی کے ساتھ انہوں نے غیر محدود محبت اور ایثار کے ساتھ تعلق رکھا جو اسی نسبت سے ان کی یادوں کو لئے ہر انگریز احمدی کے دل میں ہے۔ وہ ہارٹلے پول کا محبوب ہے اور ہمارے دلوں کی دھڑکنوں میں ہے۔

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کی بیگم صاحبہ کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور اس جماعت کو ان کی روایات کو قائم رکھنے اور اس کی ترقی کے لئے ویسی ہی خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور جن مقاصد کو وہ حاصل کرنا چاہتے تھے وہ ہمارا اور ان کی اولاد کا نصب العین ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری راہنمائی فرمائے اور بیش بہا خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

سنا ہے تاج جس کے سر پہ ہو سلطان ہوتا ہے
کوئی دے' واجب التعمیل ہر فرمان ہوتا ہے
روا رکھتا ہے وہ سب آتش و آہن کے کس بل پر
خدا خود کو سمجھتا ہے مگر انسان ہوتا ہے
اسے کب یاد رہتا ہے اسے اک روز مرنا ہے
الاؤ کی طرح جلنا ہواؤں کی طرح چلنا
یہ طے ہے کہ رہِ غم سے ہمیں ہنس کے گزرنا ہے
(جمیل الرحمان)

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب نو احمدی

کا بھارت میں راہ مولیٰ میں قربان کئے جانے کا المناک واقعہ

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب نو احمدی (فاضل دیوبند) کو 15-اپریل 2000ء بمطابق 10 محرم 1421 ہجری کو لدھیانہ کے مخالفین نے لدھیانہ میں واقع جامع مسجد فیلڈ گنج میں نہایت بے دردی اور سفاکانہ طریق پر مارا۔ جس کی تاب نہ لا کر آپ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

واقعہ کی تفصیلات

اس المناک واقعہ کی تفصیل یہ ہے کہ لدھیانہ میں مقیم جماعت کے ایک معلم مکرم نصرالحق صاحب جو کچھ دنوں سے لاپتہ تھے کو ڈھونڈنے کے لئے مکرم عبدالرحیم صاحب سمیت چند احمدی افراد پر مشتمل وفد روانہ ہوا۔ اور باہم مشورہ سے مکرم سید صباح الدین صاحب اور مکرم عبداللہ جلال الدین صاحب کو فیلڈ گنج لدھیانہ میں موجود احراریوں کی جامع مسجد میں بھیجا تاکہ وہاں موجود مکرم نصرالحق صاحب معلم کے دوست رضوان بجنوری سے ان کے متعلق پوچھ کر آئیں۔ مذکورہ ہر دو افراد جب وہاں پہنچے تو مخالفین ان کو مسجد کے ایک کمرہ میں لے گئے جہاں مولوی حبیب الرحمان کے حکم سے دوسرے کمرہ میں لے جا کر دونوں کے بازو پیچھے کر کے رسی سے باندھ دیئے گئے اور ان احمدی احباب کو بے رحمی سے مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔

کافی عرصہ گزرنے کے بعد جب یہ دونوں حضرات واپس نہ آئے تو دیگر افراد قافلہ بھی گاڑی پر انہیں تلاش کرنے کے لئے نکلے۔ جب یہ احمدی افراد مکرم بشیر احمد صاحب اور محمد سلیم صاحب مسجد میں آئے تو ان دونوں کو بھی کمرے میں لے جا کر اور ہاتھ باندھ کر مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ اور دریافت کیا کہ پیچھے کون کون ہے۔ جب محمد سلیم صاحب ڈرائیور نے ان کو بتایا کہ ہمارے چار ساتھی فلاں جگہ موجود ہیں تو عثمان خان اور ایک سکھ نوجوان اسلحہ کی نوک پر مکرم عبدالرحیم صاحب' نصیر بھٹی صاحب' خورشید احمد صاحب اور منگا خان صاحب کو بھی مسجد میں لے آئے اور مکرم عبدالرحیم صاحب کو باقی ساتھیوں سمیت رسیوں سے باندھ کر مخالفین نے پیٹنا شروع کر دیا۔ ننھا نامی شخص نے ڈنڈے سے مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب کے ماتھے پر وار کیا جس سے آپ بیہوش ہو گئے۔ امام مسجد کے بیٹے عثمان خان نے مکرم عبدالرحیم صاحب کے پیٹ اور ٹانگوں اور پسلیوں پر لاٹھیوں سے وار کئے اور ساتھ ساتھ دوسرے احمدی ساتھیوں کو بھی مارتے پیٹتے رہے اسی اثناء میں مکرم نصیر بھٹی صاحب کسی طرح مسجد کے گیٹ سے باہر بھاگے اور پولیس کو اطلاع دی۔ چنانچہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر مخالفین کے قبضہ سے ان سب احمدی احباب کو چھڑا لیا۔ مکرم عبدالرحیم صاحب چونکہ بے ہوشی کی حالت میں تھے انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں زخموں کی تاب نہ لا کر مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

نماز جنازہ

مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد 16-اپریل 2000ء کو شام ساڑھے چھ بجے ایمبولینس کے ذریعے قادیان لائی گئی اور لنگر خانہ حضرت مسیح موعود میں رکھی گئی جہاں منتظر کھڑے سینکڑوں غمزدہ احباب جماعت نے آپ کا آخری دیدار کیا۔

رات 8 بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے احمدیہ گراؤنڈ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں تمام اہالیان قادیان نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے بعد محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ ہمارا یہ بھائی بہت بعد میں ہم میں آیا اور مقام و درجات کے لحاظ سے بہت آگے نکل گیا۔ دعا کرنی چاہئے کہ جب کبھی ایسا موقع آئے تو خدا تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو استقامت عطا فرمائے اور تائید و نصرت فرمائے اور ہمارے غمزدہ دلوں کو سکینت عطا فرمائے۔ اس کے بعد غمزدہ دل کے ساتھ راہ مولیٰ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے اس نو احمدی بھائی کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے۔ اور آپ کے تمام پسماندگان اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

باقی افراد بھی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کے زخموں کو مندمل فرمائے اور ان پر اپنے افضال و برکات نازل فرمائے۔ آمین

حالات زندگی

مکرم مولانا عبدالرحیم صاحب مرحوم چھوٹا کدمہ ضلع گنج بہار کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد کا نام عبدالبصیر صاحب تھا۔ آپ نے 1980ء میں الہ آباد بورڈ سے عربی ادب میں فضیلت کی سند حاصل کی اور 1981ء میں دارالعلوم مئو سے دور حدیث مکمل کیا۔ پھر دارالعلوم دیوبند سے سند فضیلت حاصل کی۔ اس کے بعد صوبہ بنگال کے مختلف مدارس میں بطور مدرس کام کرتے رہے۔ 1990ء سے 1995ء تک ہیڈ ماسٹر اور شیخ الحدیث کے عہدہ پر فائز رہے۔ بعد ازاں جماعت اسلامی کے ادارہ اشاعت اسلام مالیر کوٹلہ پنجاب کی جانب سے صوبہ پنجاب ہماچل اور ہریانہ کے انچارج منتخب ہوئے۔ اس عہدہ پر آپ نے تقریباً دو سال کام کیا۔ اس دوران آپ نے احمدیت کی مخالفت بھی کی اور احمدی مربیان سے بحث مباحثے بھی کرتے رہے۔ جون 1998ء میں پہلی بار تحقیق حق کے لئے قادیان تشریف لائے۔ اپنے طور پر جائزہ لیا اور کچھ لٹریچر ساتھ لے گئے۔ مطالعہ وغیرہ کے بعد نومبر 1998ء میں دوبارہ قادیان تشریف لائے اور بیعت کر کے باقاعدہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ مولوی صاحب موصوف نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب اور جماعت کے لٹریچر کا بڑی گہرائی سے وسیع مطالعہ کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت 1998ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر آپ کا ذکر خیر بھی فرمایا۔

خدمات سلسلہ

بیعت کرنے کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ چنانچہ آپ کو نظارت دعوت الی اللہ کی طرف سے نگران پنجاب و ہماچل کے ساتھ ساتھ پنجاب و ہماچل کے تربیتی امور کی انجام دہی کے لئے لگایا گیا۔ آخر دم تک موصوف دینی مہمات میں سرگرم رہے اور دعوت الی اللہ کرتے کرتے ہی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کے ذریعہ ڈیڑھ سال کے مختصر عرصہ میں صوبہ پنجاب و ہماچل میں ہزاروں افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ اس دورہ میں بھی آپ کے ذریعہ 450 بیعتیں ہوئیں۔ جس کی خبر وفات سے چند گھنٹے قبل موصوف نے فون پر دی تھی۔ آج کل آپ دعوت الی اللہ کے علاوہ عارضی طور پر مدرسۃ المعلمین قادیان میں بطور مدرس بھی خدمات بجا لا رہے تھے۔ انتظامیہ کی طرف سے جو بھی ڈیوٹی آپ کے سپرد کی جاتی نہایت محنت و لگن اور خوشی سے سرانجام دیتے۔

آپ ادب عربی اور بالخصوص حدیث پر عبور رکھتے تھے اور پائے کے عالم تھے۔ آپ نہایت منکسر المزاج' کم گو' نرم طبیعت' ملنسار' ہنس مکھ' صابر و شاکر طبیعت کے مالک تھے۔ نماز روزہ اور تہجد کے سختی سے پابند تھے۔ بیعت کرنے کے بعد

باقی صفحہ 5 پر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب

گرمی سے بچنے کی احتیاطی تدابیر

جسمانی اعضاء کے لئے احتیاطی تدابیر

مختلف اعضاء کو گرمی کے بداثرات سے بچانے کے لئے درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔

گرمیوں میں کالے کپڑے استعمال نہ کریں کیونکہ کالا رنگ گرمی اور حرات کو بہت زیادہ جذب کرتا ہے سفید اور ہلکے رنگ مثلاً نیلا گلابی یا آسمانی رنگ والے کپڑے استعمال کریں گرمیوں میں ہلکے کپڑے پہننے چاہئیں خصوصاً ٹھنڈی ہوا کے نیچے رہنے والے ہلکے کپڑے ہی استعمال کریں تاہم دھوپ میں یا سخت محنت کرنے والے جفاکشوں کو چاہئے کہ وہ موٹے کپڑوں کا استعمال کریں تاکہ جسم سے پانی کا اخراج فوری نہ ہو یعنی جلد پسینہ نہ آئے۔

سر کو اور خصوصاً گردن کو دھوپ سے بچانا بے حد ضروری ہے موٹر سائیکل سوار اگر ہیلمٹ کا استعمال کریں تو یہ ایک مفید طریق ہے تاہم ہیلمٹ کا رنگ سفید یا کوئی اور ہلکا رنگ ہو تو بہت اچھا ہے ہیلمٹ کے آگے ہلکے کلر کا شیشہ ہونا چاہئے اس سے آنکھیں اور چہرہ لو کے تھپیڑوں سے بچا رہتا ہے۔ آنکھوں کو مناسب وقفوں سے ٹھنڈے پانی سے دھوتے رہنا بھی مفید ہے۔

دھوپ میں سفر کرتے رہنے والے اگر ہاتھوں پر مخصوص قسم کے سفید دستانے پہن لیں تو اس طرح دھوپ براہ راست جلد پر نہ پڑ سکے گی اور جلد کا رنگ کالا بھی نہ ہوگا۔

گرمیوں میں چمڑے کے تلے والے جوتے استعمال کرنے چاہئیں کیونکہ ان سے پاؤں تک حرارت کم پہنچتی ہے۔

جلد کی حفاظت کے لئے تدابیر

چہرے اور جسم کی جلد کو دھوپ کے بداثرات مثلاً رنگ جھلسنے اور کالے ہونے سے بچانے کے لئے درج ذیل دو نسخے بڑے اہم ہیں۔

نمبر1۔ لیموں چہرے کی دلکشی اور اس کے حسن میں اضافے کے لئے ایک نہایت سستا گر بے حد فائدہ مند سکن ٹانک ہے چھ عدد لیموں کا عرق، دو بڑے کھانے کے چمچے عرق گلاب ایک چھوٹا چائے کا چمچ پھٹکڑی۔ ان سب کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت ہلا کر استعمال کریں خاص طور پر آپ اس سخت گرمی میں اسے چہرے پر لگا کر کچن میں کام کریں تو یہ نہ صرف آپ کی جلد کو ترو تازہ رکھے گا بلکہ گرمی میں جو جلد کا رنگ جھلس کر خراب ہو جاتا ہے اسے بھی روکے گا اور جلد کو شگفتہ نرم اور سفید رکھے گا اس میں شامل پھٹکڑی جلد کو جراثیم سے محفوظ رکھے گی اور جب پسینہ آنے سے جلد کے مسام کھلیں گے تو یہ اندر تک اتر کر جلد کو صاف کرے گی لیموں میں موجود وٹامن سی جلد کو نکھارے گا اور عرق گلاب ان سب چیزوں کے ساتھ مل کر جلد کو اجلا بنائے گا...... یہ محلول کالی گردن اور کہنیوں کی سیاہی کو دور کرنے میں بھی لاجواب ہے۔

نمبر2۔ دوسرا نسخہ یہ ہے کہ اپنے چہرے کی جلد کو سورج کی شعاعوں کے بداثرات سے بچانے کے لئے زنک پیسٹ کا چرہ پر لگانا ضروری ہے اس سے سورج میں موجود شعاعیں آپ کی جلد کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔

(صحت نمکیات اور جڑی بوٹیاں جلد اول صفحہ 34 ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ)

موسم گرما کے لئے مفید غذائیں

قدرت نے پھلوں اور سبزیوں میں یہ خاصیت رکھی ہے کہ جس موسم میں ہوتی ہیں اسی موسم کے عوارض میں ان کا استعمال شفا بخش ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ لو اور گرمی کے بداثرات سے بچنے کے لئے وہ تمام پھل اور سبزیاں خوب استعمال کرنی چاہئیں جو اسی موسم یعنی موسم گرما میں پیدا ہوتی ہیں۔ تاہم مزید احتیاط کے لئے بعض دوسری غذاؤں کا استعمال بھی کرنا چاہئے۔

موسم گرما میں زیادہ استعمال کرنے والی غذائیں

1۔ پوٹاشیم سے بھرپور غذائیں کھانی چاہئیں کیونکہ زیادہ پسینہ آنے سے جسم سے زیادہ مقدار میں پوٹاشیم خارج ہوتا ہے اس کی کمی سے بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے اور دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہو سکتی ہے۔ پوٹاشیم سے بھرپور غذاؤں میں اول درجہ کیلا کا ہے اس کے بعد ہری سبزیاں، آلو، خشک میوے، چوکر والے اناج کا دلیہ اور لوبیا بھی پوٹاشیم سے بھرپور غذائیں ہیں۔

2۔ نشاستہ دار غذائیں گرمی کی شدت کے دنوں میں توانائی برقرار رکھتی ہے چنانچہ مناسب وقفوں سے نشاستہ دار غذاؤں مثلاً آلو، چاول، لوبیا، پھل اور دودھ کا استعمال جاری رکھنا چاہئے۔

3۔ سلاد آبی سے جسم میں فولاد اور کیلشیم کی پوری ہوتی ہے۔ پوٹاشیم کی طرح یہ دونوں معدنیات بھی پسینہ کے ساتھ خارج ہو جاتی ہیں للذا گرمیوں میں ایسی غذائیں بھی کھانی چاہئیں جن میں کیلشیم اور فولاد ہو۔

4۔ پیاز۔ روزانہ کھانے میں کا استعمال کرنا چاہئے کچی پیاز کا استعمال لو (گرم ہوا) سے بچاتا ہے اس کا سونگھنا بھی لو سے بچنے میں مفید ہے۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی جون 2000ء)

گرم تاثیر کی حامل غذائیں کھانے کے طریق

غذاؤں کے گرم اثرات کو دور کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ سالنوں کو ٹھنڈی سبزیوں کے ساتھ پکایا جائے۔

گوشت، مچھلی اور انڈوں وغیرہ کے سالنوں کی گرمی کم کرنے کا اچھا طریق یہ ہے کہ انہیں ٹھنڈی سبزیوں مثلاً پالک یا کدو یا ٹینڈوں کے ساتھ پکایا جائے ٹینڈے نہ صرف جسمانی کمزوری رفع کرتے ہیں بلکہ موسم گرما کے بلڈ پریشر میں بھی مفید رہتے ہیں ٹینڈوں کے علاوہ چولائی کا ساگ بھی بلڈ پریشر میں مفید ہے سالنوں کی گرمی دور کرنے کا دوسرا طریق یہ ہے کہ سالن میں ایک تازہ لیموں یا سنترے کا رس نچوڑ دیا جائے۔

خشک میوہ جات سردیوں میں جسم کو گرمی اور توانائی پہنچانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں تاہم اگر گرمیوں میں خشک میوہ جات استعمال کرنے ہوں تو انہیں پانی میں 6-7 گھنٹے رکھیں اس طرح میوہ جات کی تاثیر گرم نہیں رہتی۔ شہد کو بھی اگر پانی میں خوب گھول دیا جائے تو اس صورت میں شہد کا استعمال بھی گرمیوں میں فائدہ مند رہتا ہے۔

کونسی چیزیں کم کھانی چاہئیں

1۔ کوئی بھی غذا پیٹ بھر کر نہیں کھانی چاہئے کیونکہ گرمیوں میں معدے کو تھوڑی کم توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

2۔ غذاؤں میں مصالحوں کا کم استعمال کرنا چاہئے کیونکہ گرم اور ترش مصالحے گرمی کا احساس پیدا کرتے ہیں۔

موسم گرما اور مشروبات

سادہ ٹھنڈا پانی موسم گرما کا سب سے بہتر اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والا مشروب ہے کیونکہ کسی بھی مشروب کی نسبت زیادہ تیزی سے یہ ہمارے جسمانی نظام کو آبیدہ کرتا ہے اور جب پسینہ آتا ہے تو جسم کو ٹھنڈا کرتا ہے لو سے بچنے کے لئے دھوپ میں نکلنے سے پہلے ضرور پانی پئیں اسی طرح واپس گھر یا آفس میں داخل ہو کر پانی پینا بھی گرمی کے بداثرات سے بچنے کا ایک اچھا طریق ہے۔

گرمیوں میں پسینہ خوب آتا ہے پسینہ کے ساتھ جسم سے نمکیات کا اخراج ہوتا ہے اس کی کمی پانی سے پوری ہو جاتی ہے تاہم اگر خوب پسینہ آئے تو نمک ملے پانی کا استعمال زیادہ مؤثر رہتا ہے۔

گرمیوں میں بعض لوگ کھانے کے ساتھ پانی کی بجائے کچی لسی کا استعمال کرتے ہیں نمکین کچی یا پکی لسی گرمیوں کے خاص اور مفید مشروب ہیں آموں کے کھانے کے بعد کچی لسی کا ایک گلاس پینا آم کے گرم اثرات کو ختم کر دیتا ہے۔

گرمیوں میں لسی کا استعمال حضرت مسیح موعود سے بھی ثابت ہے حضرت یعقوب علی عرفانی آپ کے معمولات کے متعلق فرماتے ہیں۔

"دن کے کھانے کے وقت پانی کی جگہ گرمی میں آپ لسی پی لیا کرتے تھے اور برف موجود ہو تو اس کو بھی استعمال فرما لیتے تھے۔"

(سیرت مسیح موعود مرتبہ یعقوب علی عرفانی صفحہ 52)

گرمیوں میں چینی کی جگہ مصری کا استعمال مفید و مؤثر ہے مصری چینی کا بہترین صاف اور پاک روپ ہے مصری کی تاثیر سب حکماء کے نزدیک سرد ہے۔ مصری کے علاوہ میٹھے کے لئے شکر کے مشروبات بھی صحت کے لئے مفید ہیں ستو اور شکر کا استعمال بھی بہت مفید ہے تاہم مشروبات کے متعلق ایک عمومی اصول یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی بھی ایسا مشروب استعمال نہ کرنا چاہئے جس کے استعمال سے زیادہ پیشاب آئے۔ چائے کافی اور کولا قسم کے مشروبات پیشاب آور ہوتے ہیں اور جسم سے زیادہ پانی کے اخراج کا باعث بنتے ہیں جو گرمیوں میں صحت کے لئے اچھا نہیں ہے۔

لو اور اس کے بداثرات سے بچنے کے لئے نسخہ جات

حضور انور نے لو سے بچنے کے لئے دو نسخے تجویز فرمائے ہیں۔

1۔ گلونائن + نیٹرم میور + آرسنک 30 طاقت میں ملا کر

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا گلونائن)

2۔ گلونائن + نیٹرم میور + جلسی میم 30 طاقت میں ملا کر

(روزنامہ الفضل 25۔ مارچ 1996ء)

کسی بھی ایک نسخے کو دھوپ میں نکلنے سے پہلے روزانہ استعمال لیں۔

موسم گرما کے عوارض مثلاً نظام ہضم اور انتڑیوں کے افعال کی خرابیوں کو دور کرنے میں ایک بائیو کیمک نسخہ بھی مفید ہے جو درج ذیل ہے۔

کالی میور + نیٹرم فاس + نیٹرم سلف + نیٹرم میور

یہ چاروں ادویات 6X یا 3X میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

یہ نسخہ ڈاکٹر محمد مسعود قریشی مرحوم لاہور کی کمپنی کا تیار کردہ ہے اور CT No.60 کے ٹائٹل پہ موجود ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

آپ کے اہل و عیال نے آپ سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر چالیس سال تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 11 مئی 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32800 میں امتہ اللطیف زوجہ مختار احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/55000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین زرعی زمین 4 کنال واقع چھور کوٹلی ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ اللطیف زوجہ مختار احمد صاحب چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 چوہدری منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32801 میں مسعودہ بیگم زوجہ مکرم اعجاز احمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/27500 روپے۔2۔ حق مہر وصول شدہ۔/50000 روپے۔3۔ ترکہ والد سے زمین برقبہ 4 کنال واقع چھور کوٹلی ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسعودہ بیگم چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32802 میں عنایت اللہ ولد مکرم چوہدری احمد دین صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 6 کنال ایک مرلہ مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عنایت اللہ انار کلی بازار اعجاز مارکیٹ کھاریاں ضلع گجرات گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ناظم اطفال کھاریاں ضلع گجرات گواہ شد نمبر2 عطاء محمد برادر موصی۔

مسل نمبر32803 میں بشارت احمد ولد غلام محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً۔/100000 روپے۔2۔ مکان نمبر2 13 مرلہ واقع چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشارت احمد ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 محمد تقی وصیت نمبر26976۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32804 میں سرداراں بی بی زوجہ ملک فیروز دین صاحب قوم ملک سلہریا پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ واقع چونڈہ برقبہ 5 مرلے مالیتی۔/75000 روپے۔2۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولہ مالیتی۔/36000 روپے۔3۔ بھینس مع کٹی مالیتی۔/22000 روپے۔4۔ سلائی مشین مالیتی۔/1300 روپے۔5۔ حق مہر وصول شدہ مالیتی۔/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2000-3-15 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سرداراں بی بی کھرپا P/O گنیاں ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 ملک محمد بوٹا ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر2 حکیم ممتاز احمد ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32805 میں محمد خورشید انور ولد چوہدری عمرالدین صاحب قوم کاہلوں پیشہ وکالت عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک مکان پختہ برقبہ ایک کنال نزد احاطہ کچہری نارووال شہر مالیتی۔/800000 روپے۔2۔ زمین برقبہ 13 کنال 9 مرلہ نزد نارووال شہر مالیتی۔/403500 روپے۔3۔ زمین برقبہ ایک کنال واقع موضع چندووال نزد نارووال شہر مالیتی۔/50000 روپے۔4۔ زمین برقبہ 5 ایکڑ 4 کنال واقع کھرل مالیتی۔/687500 روپے۔5۔ زمین برقبہ 5 ایکڑ واقع کوٹلی وریام سنگھ مالیتی۔/450000 روپے۔6۔ زمین برقبہ 8 ایکڑ موضع مل باجوہ مالیتی۔/806250 روپے۔7۔ زمین برقبہ 3 ایکڑ 2 کنال واقع موضع بڈھا چند مالیتی۔/292500 روپے۔8۔ زمین برقبہ 3 ایکڑ واقع بھٹی کاہلواں مالیتی۔/450000 روپے۔9۔ سفیدہ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع نارووال شہر مالیتی۔/300000 روپے۔ 10۔ نقد رقم۔/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/24000 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد خورشید انور ایڈووکیٹ احاطہ کچہری نارووال گواہ شد نمبر1 نصیر احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 چوہدری نعیم احمد ایڈووکیٹ پسر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ڈھاکہ میں بھارت کے خلاف مظاہرہ

کشمیریوں پر مظالم کے خلاف ڈھاکہ میں ہزاروں افراد نے بھارت کے خلاف مظاہرہ کیا۔ بھارت مسلمانوں کو پاکستان میں دھکیل کر مقبوضہ کشمیر کو غیر مسلم علاقہ بنانا چاہتا ہے۔

بھارتی فوجیوں پر مقدمات درج کرنے کا حکم

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بھارت کے فوجی افسروں پر قتل اور زیادتیوں کے مقدمے درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ فوج کو ہدایت کی گئی ہے کہ فوج اور پیرا ملٹری فورسز وادی میں تمام آپریشن ضلعی پولیس سربراہ کو اطلاع دینے کے بعد کریں۔ خودمختاری کی قرارداد بھارتی کابینہ کی طرف سے مسترد ہونے کے بعد کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا اعتراف کرلیا۔

بھارت پاکستان کو چینی دے گا

بھارت سے پاکستان میں چینی کی درآمد کے لئے دونوں ملکوں کے اعلیٰ حکام کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ بھارت سے اس سال دو لاکھ 50 ہزار ٹن چینی منگائی جائے گی۔ اس سے قبل پاکستان سے بھارت کو چینی بھیجی جاتی تھی۔

بھارت نئی خفیہ ایجنسی قائم کرے گا

کارگل میں بھارتی انٹیلی جنس کی نااہلی ثابت ہو جانے کے بعد بھارت نئی کثیرالمقاصد خفیہ ایجنسی قائم کرے گا۔ نئی ایجنسی دفاعی معلومات حاصل کرنے کے علاوہ الیکٹرانک' خلائی اور بحری نگرانی کے فرائض بھی انجام دے گی۔ فوج کو چھ ماہ کی بجائے ہر ماہ معلومات دی جائیں گی۔

چیچنیا قابو سے باہر ہوگیا

روس نے اعتراف کیا ہے کہ چیچنیا قابو سے باہر ہوگیا ہے۔ روسی فوج کے اعلیٰ کمانڈروں سے صدر پیوٹن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم عسکریت پسندوں کی کارروائیاں روکنے میں ناکام رہے تو پھر پورے روس میں ایسے مسائل پیدا ہوتے رہیں گے۔ جانبازوں کے خلاف مہم جاری رہے گی اگرچہ یہ ایک مشکل کام ہے۔ مگر اس میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں رکھا جائے گا۔ روسی صدر نے کہا کہ مختلف علاقوں میں دھماکے کرکے حریت پسندوں نے اپنے ڈیتھ وارنٹ پر دستخط کردیے ہیں۔ صدر پیوٹن کے مشیر نے اعتراف کیا کہ حالیہ دھماکوں میں بھاری جانی نقصان ہوا۔

آئندہ ہفتے سمجھوتہ ہونے کی امید

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک نے توقع ظاہر کی ہے کہ آئندہ ہفتے یاسر عرفات سے ہونے والے مذاکرات میں کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ آئندہ ہفتے امریکہ کے صدر کلنٹن کی میزبانی میں فلسطین اور اسرائیل کے سربراہان حتمی امن سمجھوتے کیلئے مذاکرات کررہے ہیں۔

بارک کو بغاوت کا سامنا

اسرائیلی وزیر اعظم کو اپنی دو اتحادی جماعتوں کی طرف سے بغاوت کا سامنا ہے۔ دونوں پارٹیوں کا خیال ہے کہ آئندہ ہفتے ہونے والے مذاکرات میں فلسطینیوں کو زیادہ رعایتیں مل جائیں گی۔ دونوں پارٹیوں نے حکومت سے علیحدگی کی دھمکی دے دی ہے۔ ایک پارٹی کے پاس 5 جبکہ دوسری کے پاس 4 سیٹیں ہیں۔

بھارت کا سری لنکا کو صاف انکار

بھارت نے سری لنکا کو فوجی امداد دینے سے صاف انکار کردیا ہے۔ بھارت نے سری لنکا کے صدر کے خصوصی ایلچی کو بتایا ہے کہ وہ سیاسی حل میں مدد کرانے کیلئے تیار ہے تاہم مصالحت نہیں کرائے گا اور اسلحہ نہیں دے گا۔

مسلمانوں کا عیسائیوں کے گاؤں پر حملہ

انڈونیشیا میں مسلمانوں نے عیسائیوں کے گاؤں پر حملہ کرکے 4-افراد کو ہلاک کردیا۔ یہ حملہ صبح 6 بجے مالوکو جزیرے کے شہر ابون میں کیا گیا مالوکو جہاد فورس کے کمانڈر سمیت 250-افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔

بھارت اور جنوبی افریقہ میں ایڈز

بھارت ایڈز میں عالمی سطح پر نمبرون آگیا ہے۔ بھارت عالمی کانفرنس کی صدارت کرے گا۔ ہر ایڈز زدہ بھارتی اپنے علاج پر 44 ہزار ماہانہ خرچ کررہا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

چنانچہ جون کے مہینے کے آغاز سے ہی طبی امداد کی فراہمی کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔ اس ضمن میں مقامی اور متاثرین کی کوئی تخصیص روا نہیں رکھی گئی۔ ابھی تک 13 مختلف گوٹھوں / دیہات میں 13 میڈیکل کیمپ لگائے جاچکے ہیں جن میں تادم تحریر قریباً دو ہزار مریضوں کا مفت علاج کیا جاچکا ہے۔ اور خدمت خلق کا یہ سلسلہ اللہ کے فضل سے بدستور جاری ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان متاثرین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق عطا فرماتا رہے کہ دکھی انسانیت کی تکالیف دور کرسکیں۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ کا اپنڈکس کا آپریشن 5-جولائی کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیابی سے ہوا ہے۔ احباب سے پیچیدگیوں سے بچنے اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحلیم عارف صاحب دارالبرکات ربوہ کو گزشتہ دنوں آندھی کے باعث مکان کی چھت کے پردوں کی اینٹیں گرنے سے گردن اور کمر پر چوٹیں لگی ہیں تاہم موصوفہ کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بچالیا۔ احباب سے ان کی صحت و تندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالهادی ساجد صاحب چانڈیو ساکن قمرآباد ضلع نوشہرو فیروز سندھ کے پتے میں پتھری ہے آپریشن ہونے والا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عثمان احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ کی خوشدامنہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل مرحوم آف ھنڈال ضلع سیالکوٹ دائیں پاؤں میں فریکچر کے باعث صاحب فراش ہیں اور چند روز بعد آپریشن متوقع ہے۔

نیز ان کے بائیں پاؤں کا زخم پہلے ہی بوجہ ذیابیطس خراب ہوگیا ہے۔ مریضہ موصوفہ کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ظفر احمد ظفر صاحب مربی کی والدہ محترمہ جو آج کل کینیڈا میں مقیم ہیں مورخہ 23-جون کو چلتے ہوئے گر گئیں جس سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

○ مکرم محمد منیر شہزاد صاحب جرمنی ابن مکرم محمد شفیع سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع گجرات کو اللہ تعالیٰ نے 21-مئی 2000ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ وقف نو میں شامل ہے سیدنا حضرت اقدس نے بچی کا نام "جاذبہ" عطا فرمایا ہے۔

نومولودہ محترم چوہدری لعل خاں صاحب مرحوم مشیر قانونی قادیان کی پڑپوتی اور محترم چوہدری خان محمد صاحب مرحوم آف گوندل ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ کی نواسی ہے۔

نومولودہ کی صحت و سلامتی اور خادمہ دین بننے کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆

نکاح

○ مورخہ 16-6-2000 بروز جمعۃ المبارک محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دارالذکر میں عزیزہ عطیہ القدوس صاحبہ بنت مکرم رشید خالد صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کینٹ کا نکاح ہمراہ مکرم شہباز لطیف میر صاحب ابن مکرم عبداللطیف صاحب میر حال جرمنی سے پانچ لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے برکتوں اور مسرتوں کا باعث بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

گلشن احمد نرسری

○ ٹیوب روز۔ موتیا۔ گلاب کے تازہ پھول اور ہار دستیاب ہیں۔ نیز مختلف تقریبات کے لئے گلدستے۔ بوکے۔ آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ)

☆☆☆☆☆

اعلان

○ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی طرف سے پرائیویٹ M.A کے داخلہ کا اعلان کردیا گیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31-جولائی ہے۔ پہلی دفعہ داخلہ بھجوانے کے لئے اگر B.A کسی دوسری یونیورسٹی سے کیا ہو تو مائیگریشن سرٹیفکیٹ اور تصاویر 3 عدد بشمول خواتین۔ اگر کسی کو ڈگری نہیں ملی تو متعلقہ یونیورسٹی پروویژنل سرٹیفکیٹ ساتھ لگائیں۔ فیس پہلی دفعہ -/2950 روپے ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆

تقریب رخصتانہ و کامیابی

○ مکرم محمد زکریا ورک صاحب کینیڈا سے تحریر فرماتے ہیں۔

میری بھانجی عزیزہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ بنت چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب ایڈووکیٹ لاہور (مرحوم) کی تقریب رخصتانہ یکم۔ اپریل 2000ء کو ٹورنٹو میں عمل میں آئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب (سابق محتسب) نے دعا کروائی اگلے روز دولہا مکرم عبدالحمید صاحب وڑائچ ابن چوہدری عبدالقدوس صاحب (مرحوم) نے تاج بینکویٹ ہال میں ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے آمین

☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 8 جولائی۔ غروب آفتاب 7-20
اتوار 9 جولائی۔ طلوع فجر 3-28
اتوار 9 جولائی۔ طلوع آفتاب 5-07

جی ایچ کیو میں عدالت لگالیں

سابق وزیراعظم نواز شریف نے احتساب عدالت میں ہیلی کاپٹر ریفرنس میں بائیکاٹ ختم کر دیا۔ انہوں نے سماعت کے دوران جج سے بار بار تکرار کی اور کہا کہ دھکے شاہی ہو رہی ہے۔ جی ایچ کیو میں عدالت لگالیں۔ میں بولوں گا۔ آپ کارروائی کیسے چلانا چاہتے ہیں۔ یہ سب ڈرامہ ہے۔ ہمیں سزا دینے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ حکومت آپ کو آلہ کار بنا رہی ہے۔ آپ آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتے ہیں۔ فاضل جج نے کہا کہ یہ پولیٹیکل فورم نہیں۔ یہاں آپ کو تقریر کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ نواز شریف بیان پڑھنے لگے تو سماعت ملتوی کر دی گئی۔ سابق وزیراعظم نے گواہ سرتاج عزیز پر جرح کی۔ وہ بار بار عدالتی کارروائی میں مداخلت کرتے رہے۔ استغاثہ کے وکلاء نے گواہ سے سوالات کئے تو نواز شریف نے اسے جرح قرار دیتے ہوئے سخت اعتراض کیا۔ عدالت نے اعتراض مسترد کر دیا۔

نواز شریف کا موقف

ہیلی کاپٹر ریفرنس میں نواز شریف نے موقف اختیار کیا کہ جون 1996ء تک ہیلی کاپٹر میرے نام رجسٹرڈ نہیں ہوا تھا کیونکہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے اڑھائی سال تک ہیلی کاپٹر اڑانے کی اجازت نہیں دی تھی۔ نومبر 96ء میں رجسٹر ہوا گر ٹیکس ریٹرن کی تاریخ 30 جون 1997ء سے پہلے کریش ہو گیا لہٰذا اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔

سرتاج عزیز کا حق میں بیان

سابق وزیر خارجہ و وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے نواز شریف کے حق میں بیان دیا۔ اب مسلم لیگ کے لیڈر حلیم صدیقی بطور گواہ پیش ہوں گے۔

راجہ ظفر الحق کی نواز شریف سے ملاقات

اٹک جیل میں راجہ ظفر الحق، سرانجام خان (سیکرٹری جنرل) اور بیگم کلثوم نواز نے نواز شریف سے دو گھنٹے ملاقات کی۔ راجہ ظفر الحق نے جنرل مشرف سے اپنی ملاقات کی تفاصیل بیان کیں۔ راجہ ظفر الحق نے بعد ازاں بتایا کہ میں نے نواز شریف کو مطمئن کر دیا۔ ملاقات بڑے خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ نواز شریف نے اعتراض کی بجائے خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ لیگی قیادت محفوظ ہاتھوں میں ہے۔

امریکہ نے پاکستان کو تنہا چھوڑ دیا

وزیر خارجہ عبدالستار نے لندن میں برطانوی روزنامے فنانشل ٹائمز کو انٹرویو میں کہا کہ افغانستان کی جنگ کے ہولناک نتائج کا سامنا کرنے کیلئے امریکہ نے پاکستان کو تنہا چھوڑ دیا۔ سی آئی اے نے خود 25 ہزار عرب مجاہدین بھرتی کئے اب اسامہ سے ڈرتے ہیں۔ امریکہ اچھی طرح جانتا ہے کہ نواز حکومت کیوں برطرف کی گئی۔ امریکہ افغانستان میں قیام امن کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنے کی بجائے تمام بوجھ پاکستان پر ڈال رہا ہے جو انتہائی غیر منصفانہ ہے۔

راولپنڈی میں تاجروں سے دوسرے روز بھی جھڑپیں

راولپنڈی میں تاجروں نے دوسرے روز بھی مظاہرے کئے۔ تاجروں کی پولیس سے جھڑپیں ہوتی رہیں۔ پولیس پر پتھراؤ کیا گیا۔ پولیس نے آنسو گیس استعمال کی اور لاٹھی چارج کیا۔ دس پولیس اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 50 تاجروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے تاجروں کو مری روڈ پر نہ آنے دیا۔ تاجر باڑہ مارکیٹ، راجہ بازار اور چائنہ مارکیٹ میں جمع ہو گئے جہاں شدید جھڑپ ہوئی۔ تاجر دکانوں اور گھروں کی چھت پر چڑھ گئے اور چھتوں سے پتھراؤ کیا۔ شہر کی اہم مارکیٹیں بند رہیں۔

فیصل آباد میں تاجروں کے ایک گروپ کا بائیکاٹ

فیصل آباد میں تاجروں نے احتجاجی جلوس نکالا۔ چوک گھنٹہ گھر میں تقاریر کے دوران کئی مارکیٹ کے تاجر واک آؤٹ کر گئے۔ ایک گروپ نے دوسرے گروپ کو حکومتی ایجنٹ قرار دیا۔

سیاسی عمل پہلے بھی شروع ہو سکتا ہے مسلم لیگ

چٹھہ گروپ کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے خیال ظاہر کیا ہے کہ ملک میں سیاسی عمل سپریم کورٹ کی دی گئی 3 سال کی مدت سے قبل بھی شروع ہو سکتا ہے۔

اندرون سندھ جزوی ہڑتال

قوم پرست جماعتوں کے اتحاد پونم کی اپیل پر اندرون سندھ میں مکمل ہڑتال نہ ہو سکی تاہم بعض علاقوں میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ یہ ہڑتال کالا باغ ڈیم کی تعمیر، سندھ کو پانی کی کمی اور زرعی ٹیکس کے خلاف کی گئی تھی۔ ہڑتالیوں نے قومی شاہراہ کو بند کرنے کی کوشش کی تو پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ حیدرآباد اور لطیف آباد میں ہڑتال ناکام رہی جبکہ اندرون سندھ میں جزوی ہڑتال ہوئی۔

ریلی ضرور نکالوں گی

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ اگرچہ حکومت نے میری پشاور ریلی روکنے کے انتظامات کئے ہیں تاہم ریلی ضرور نکالوں گی۔ خشک سالی کے متاثرین کے لئے فنڈز جمع کرانا چاہتی ہوں۔

احتساب عدالتوں کے اختیار میں اضافہ

صدر نے نیب آرڈیننس میں ترمیم کر دی ہے جس کے تحت احتساب عدالتیں توہین عدالت پر 10 لاکھ جرمانہ اور چھ ماہ قید دے سکیں گی ناجائز دولت واپس کرنے کی پیشکش پر ملزم کے خلاف مقدمہ واپس لیا جا سکے گا۔

کینسر۔ خون کی خرابی۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
سے بچنے کیلئے حفاظتی طور پر
سچی بوٹی کی گولیاں
استعمال کریں۔
قیمت فی ڈبی -/20 روپے ڈاک خرچ -/30
ملنے کا پتہ: **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری/سیاحتی بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: عاکار۔ اصفہان۔ شجرکار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 بگوبارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

85 روزمرہ اور پرانی امراض میں فوری آرام کیلئے
فوری اثر کیوریٹو کیپسولز

ALLERGY CAPS	الرجی کیپسولز	Rs.20/-	ہر قسم کی الرجی کیلئے
ASTHMA CAPS	دمہ کیپسولز	Rs.20/-	دمہ سانس کی تنگی کیلئے
BACKACHE CAPS	کمر درد کیپسولز	Rs.20/-	کمر درد، پٹھے اور گردن کی درد کیلئے
COLD CAPS	زکام کیپسولز	Rs.20/-	زکام، چھینکیں ناک سے مواد آنے کیلئے
COLIC CAPS	پیٹ درد کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ درد گردہ، جگر کے درد کیلئے
DYSENTRY CAPS	پیچش کیپسولز	Rs.20/-	پیچش مروڑ، پاخانہ میں آؤں یا خون آنا
EPISTAXIS CAPS	نکسیر کیپسولز	Rs.20/-	نکسیر، ناک سے خون پھوٹنا
FLATULENCE CAPS	گیس کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ میں گیس، ریح، ہوا خارج ہونا
HEADACHE CAPS	سردرد کیپسولز	Rs.20/-	سردرد، دورہ دار یا آدھے سر کے درد کیلئے
HEART PAIN CAPS	دردِ دل کیپسولز	Rs.20/-	انجائنا، دردِ دل، ٹیسیں اٹھنا

ادویات اور لٹریچر: ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں
سٹاکسٹ: ☆کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد ہومیو والا چوک لاہور فون 6372867 ☆کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014 ☆جرمن ہومیو سٹور وہ بڑا بازار راولپنڈی فون 558442
☆صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498 ☆عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدرآباد فون 880854
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)

CPL 61